السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ رمضان سے متعلق بعض کیلنڈروں میں ایک خانہ احتیاط کا رکھا جاتا ہے جس کے مطابق فجر سے دس پندرہ منٹ قبل از راہ احتیاط کھانا پینا بند کر دیا جاتا ہے۔ کیا اس قسم کی احتیاط کی سنت سے کوئی اصل ہے یا یہ بدعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بدعت ہے، سنت سے اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ سنت تو اس کے خلاف ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَكُلوا وَاشرَبوا حَتّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الخَيطُ الأَبيَضُ مِنَ الخَيطِ الأَسوَدِ مِنَ الفَجرِ ... سورة البقرة ۱۸۷

''اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

اِنَّ بِلَالًا یُؤَذِّنُ بِلَیْلٍ فَکُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّی تسمعوا اَذان ابْنُ اُمِّ مَکْتُومٍ - فَاِنَّهُ لَا یُؤَذِّنُ حَتَّی یَطْلُعَ الْفَجْرُ» (صحیح البخاري، الصوم، باب قول النبی: لا یمنعنکم من سحورکم اذان بلال، ح: ۱۹۱۸ و صحیح مسلم، الصیام، باب بیان ان الدخول الصوم «یحصل بطلوع الفجر، ح: ۱۰۹۲)

''بے شک بلال رات کو اذان دیتے ہیں، پس تم کھاتے پیتے رہو حتی کہ ابن ام مکتوم کی اذان سن لو۔'' اور ایک روایت میں ہے: ''جب تک فجر طلوع نہ ہو جاتی وہ اذان نہیں دیتے تھے۔''

یہ احتیاط جسے بعض لوگ اختیار کرتے ہیں، دراصل یہ اللہ تعالیٰ کے عائد کردہ فرض پر اپنی طرف سے اضافہ ہے، اس لئے یہ باطل اور اللہ تعالیٰ کے دین میں تشدد ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(ہَلَکَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ، ہَلَکَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ، ہَلَکَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ» (صحیح مسلم، العلم، باب ہلک المتنطعون، ح: ۲۶۷۰»

''(دین میں) تشدید کرنے والے ہلاک ہوگئے، تشدد کرنے والے ہلاک ہوئے، تشدد کرنے والے ہلاک ہوگئے۔)''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ391

محدث فتویٰ